جمہوریت کا خاتمہ کرو، خلافت قائم کرو:

اپنے آخری دنوں میں حکومت، ٹرمپ کی خوشنودی کی خواہش لیے، خلافت کے داعیوں پر جھوٹے الزامات لگا کر انہیں گرفتار کر رہی ہے

شعبان کے مہینے میں مسلمان رمضان کی آمد اور اسے خوش آمدید کہنے کے لیے اپنی عبادات میں اضافہ کر دیتے ہیں جبکہ پاکستان کے حکمران اللہ سبحانہ وتعالی کے غصے اور غضب کو دعوت دینے میں مصروف ہیں۔ یہ حکمران خلافت کے داعیوں کو گرفتار کر کے ہی مطمئن نہیں ہوئے بلکہ اپنے شیاطین کے ذریعے حزب التحریر کے خلاف سفید جھوٹ بول کر اس پر تہمت لگا رہے ہیں۔ان خائن حکمرانوں نے پہلے 10 مئی کو ٹی وی پر ٹکر چلائے اور اس کے بعد 11 مئی کو ایک اخبار میں یہ جھوٹی خبر چھپوائی جس میں خلافت کے داعیوں پر "تباہ کن" مواد رکھنے کا جھوٹا الزام لگایا گیا! یہ گھٹیا اور ذلیل حرکت کر کے پاکستان کے حکمرانوں نے اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف سے نازل کردہ کی حکمرانی کے "تباہ کن" مطالبے کی پکار کے سامنے قوت استعمال کر کے اپنے کمزور موقف کو تسلیم کر لیا ہے کیونکہ ان کے پاس اپنے موقف کے حق میں قرآن وسنت سے پیش کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔یقیناً حزب التحریر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے پرامن سیاسی وفکری جدوجہد کی وجہ سے مشہور ہے اور پاکستان بھر میں اسے عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اور اس سے قبل اس کے خلاف چلائی جانے والی تہمت پر مبنی مہم کے نتیجے میں اس کے چلانے والے ہی بدنام ہوئے۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ حکومت خلافت کے داعیوں کو گرفتار اور ان کے خلاف تہمتوں کی مہم چلا کر خود اپنے ہی پیر پر کلھاڑی کیوں مارے گی تو دراصل یہ اس کی مکمل مایوسی کے عالم میں ایک آخری کوشش ہے کیونکہ اسے اپنا انجام یعنی اختتام نظر آرہا ہے۔ جیسے جیسے لوگوں کا غصہ ان بے شرم حکمرانوں کے خلاف بڑھتا جا رہا ہے ویسے ویسے پاکستان کے وفاق اور صوبے میں بیٹھے حکمران واشنگٹن میں اپنے آقاوں کو مدد کے لیے پکار رہے ہیں تا کہ اپنے اقتدار کو طول دے سکیں۔لہٰذا حکمرانوں نے عین انتخابات سے قبل آئی ایم ایف کا منظور کردہ بجٹ پیش کرنے پر اصرار کیا تا کہ وہ استعماریوں کو یہ یقین دلا سکیں کہ وہ پاکستان کی معیشت کو نقصان پہنچانے کے عمل کو جاری رکھیں گے۔ٹرمپ کی خوشنودی کے حصول کے لیے یہ حکمران مودی کی جانب سے بغیر کسی وقفے کے لائن آف کنٹرول پر جارحیت کے باوجود اس سے امن کے لیے مسلسل التجائیں کر رہے ہیں جبکہ اس کے ہاتھ ہمارے فوجیوں اور شہریوں کے خون سے تر ہیں۔اور اپنے امریکی آقاوں کی نظروں میں مزید نمبر بنانے کے لیے، ان بے شرم حکمرانوں نے خلافت کے داعیوں کے خلاف جھوٹے الزامات پر مبنی مہم شروع کر دی ہے کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ پاکستان میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے تصور نے ان کے صلیبی آقاوں کی نیندیں اڑا دیں ہیں۔

لہٰذا حزب التحریر ولایہ پاکستان ان حکمرانوں اور ان کے مغربی آقاوں کے سامنے اعلان کرتی ہے کہ:

قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ "کہہ دو کہ (بدبختو) اپنے غصے میں مر جاؤ" (آل عمران:119)۔

حزب التحریر میڈیا سے یہ کہتی ہے کہ وہ حکومت کے جھوٹ کو مسترد کر دیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی دعوت کے حق میں اپنا کردار ادا کریں۔حزب التحریر پاکستان کی سیکیورٹی ایجنسیوں میں موجود مخلص افراد سے کہتی ہے کہ وہ اس گرتی ہوئی حکومت کے احکامات ماننے سے انکار کر دیں اور خلافت کے داعیوں کی راہ میں کھڑی کی جانے والی رکاوٹوں کو ہٹا دیں کیونکہ یہ خلافت کے داعی ہی ہیں جو پاکستان کے مسلمانوں کے لیے امید کی کرن ہیں اور صحیح راستے کی طرف ان کی رہنمائی کرتے ہیں۔اور حزب التحریر براہ راست افواج میں موجود مخلص مسلمانوں سے یہ کہتی ہے کہ وہ ان غدار حکمرانوں کو پکڑ لیں جو ہمارے اچھے لوگوں میں سے نہیں بلکہ ہمارے دشمنوں سے مدد مانگتے ہیں، اور آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں۔کیا اب وہ وقت آ نہیں گیا کہ ظلم کی حکمرانی کا خاتمہ کر دیا جائے تا کہ رسول اللہ ﷺ کی بشارت کے ہم شاہد بن جائیں؟ احمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ

"پھر ظلم کی حکمرانی ہو گی اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔پھر جب اللہ چاہیں گے اس کو ختم کر دیں گے۔پھر نبوت کے طریقے پر خلافت ہو گی۔اس کے بعد آپ ﷺ خاموش ہو گئے"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس